بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

محدث

دہلی

جلد ۲ | ماہ جولائی ۱۹۳۴ء مطابق ماہ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ | نمبر ۳

مناسبات

آویزش نجد و یمن

حضرت الامام سلطان ابن سعود اور امام یحییٰ والئی یمن کے درمیان جو خطرناک جنگ چھڑی ہوئی تھی اسکے فیصلہ کن نتیجہ کا تمام عالم کو انتظار تھا۔ سلطان ابن سعود کی بڑھتی ہوئی فتوحات صاف بتارہی تھیں کہ چند دنوں میں وہ بلاد یمن پر قبضۂ کامل کیا چاہتے ہیں۔ مگر یکایک خبر آئی کہ حدیدہ کی شاندار فتح کے بعد سلطان موصوف کی فوجوں نے پیش قدمی روک دی اور دونوں عربی فرماں رواؤں میں صلح کی گفت و شنید ہورہی ہے اب سے پہلے کئی مرتبہ اثنائے جنگ میں صلح کی کوشش ہوئی لیکن محض امام یحییٰ کے ناعاقبت اندیش ولیعہد سیف الاسلام احمد کی حماقتوں سے ناکام رہی۔ اخبار "ام القریٰ" نے اپنی مسلسل کئی اشاعتوں میں سعودی حکومت کی "کتاب اخضر" شائع کی ہے جس سے ہر دو عربی اماموں کی خط و کتابت اور گفتگوئے صلح کا تفصیلی حال معلوم ہوتا ہے۔ واقعات بتارہے ہیں کہ اب تک امام یحییٰ کے قول و فعل میں نمایاں فرق رہا ہے۔ لیکن اب قرائن و حالات سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں شاہان عرب دل سے صلح کے آرزومند ہیں۔ چنانچہ شام کے مفتی اعظم امین حسینی، محمد علی علوبہ پاشا، امیر شکیب ارسلاں جیسے متعدد اکابر صلح پیدا کرانے کیلئے حجاز پہنچ گئے ہیں۔ ولی عہد یمن کی آتش زیرپائی بھی بند ہوگئی ہے جس سے امید ہے کہ دونوں بادشاہوں میں بہترین صلح ہوکر عربوں کے خون کی روانی رک جائیگی۔ انشاء اللہ

جمعیۃ الخطابہ

آج کل جناب مہتمم صاحب کی طرف سے طلبۂ دارالحدیث کی اس انجمن میں بڑی دھوم سے ہر ہفتہ انعامی مقابلے و مناظرے ہورہے ہیں۔ پچھلے دو ہفتوں میں ان عنوانات اسلامی